السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طلوع فجر سے پہلے غسل جمعہ ہوسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ مجاہد رحمہ اللہ، الحسن رحمہ اللہ، النخعی رحمہ اللہ، ثوری رحمہ اللہ، شافعی رحمہ اللہ، اسحق رحمہ اللہ کا قول ہے۔ کہ جو شخص طلوع فجر سے پہلے غسل جمعہ کرتا ہے وہ غسل کفائت نہیں کرتا۔ اس لیے کہ حدیث میں ہے کے جمعہ کے دن میں غسل کا بیان ہے۔ اور دن طلوع فجر کے بعد شروع ہوتا ہے طلوع فجر سے پہلے شروع نہیں ہوتا۔

اوزاعی رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ غسل جمعہ اگر طلوع فجر سے پہلے کرلیا جائے تو کافی ہے جب کسی مسئلہ میں اختلاف ہو تو اس سے نکلنا ہی بہتر ہے۔ غسل دن کے وقت کیا جائے اس کی تائید امام مالک رحمہ اللہ کے اس قول سے بھی ہوتی ہے کہ وہ غسل کافی نہیں جس کے بعد جمعہ کی طرف روانگی نہ ہو۔ یہ اس صورت میں ممکن ہے کہ غسل دن کے وقت ہو۔ طلوع فجر سے پہلے نہ ہو۔ طلوع فجر سے پہلے جمعہ کی طرف آنے کا وقت اکثر نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، غسل کا بیان، ج1ص256

محدث فتویٰ